پریس ریلیز

<u>ریجنل ڈائریکٹوریٹ اینٹی نارکوٹکس فورس کے زیر انتظام سالانہ منشیات جلانے کی تقریب کا انعقاد</u>

14 نومبر 2018 کو اینٹی نارکوٹکس فورس کے زیرِ انتظام منشیات جلانے کی سالانہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں مہمانِ خصوصی ڈائریکٹر جنرل اینٹی نارکوٹکس فورس میجر جنرل محمد عارف ملک، (ہلال امتیاز ملٹری) نے شرکت کی۔ ان کے علاوہ ، جناب حافظ ممتاز احمد صوبائی وزیر برائےایکسائز اینڈ ٹیکسیشن و انسداد منشیات ،سوِل / ملٹری آفیسرز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندوں، کھیل اور فیشن انڈسٹری کی نامور شخصیات جن میں نشو بیگم، بشریٰ اعجاز۔ راشد محمود اور اورنگزیب لنگاری، یونیورسٹیوں اور کالجز کے سربراہان، این جی اوز کے ممبران، مختلف یونیورسٹیوں اور کالجز کے طلباء و طالبات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

تقریب کا آغاز تلاوتِ کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد فورس کمانڈر اینٹی نارکوٹکس پنجاب نے اپنے ابتدائی کلمات میں تقریب میں شُرکاء کو خوش آمدید کہا اور منشیات سے پاک معاشرے کے نظریے کو عملی جامہ پہنانے کے لئے اینٹی نارکوٹکس فورس کی کوششوں اور کارکردگی پر روشنی ڈالی۔ ہمارے ملک کو مختلف قسم کے خطرات کا سامنا ہے جس میں ایک خطرہ منشیات کی اسمگلنگ اور اس کا استعمال ایک بہت بڑا چیلنج ہے۔ منشیات کا پاکستان میں موجود ہونا اور اس کے استعمال کی سب سے بڑی وجہ اس کی بہت بڑی مقدار یعنی دنیا کی پیداوار کا 80 فیصد ہمارے پڑوسی ملک افغانستان میں پیدا ہونا ہے۔ چونکہ پاکستان افغانستان کے ساتھ مشترکہ بارڈر (Share) شیئر کرتا ہے، اور یہ بارڈر دشوار گزار پہاڑی راستوں پر مشتمل ہے۔ جس کا فائدہ اٹھا کر منشیات سمگل ہو جاتی ہیں۔ UNODC کے مطابق افغانستان کی منشیات کا تقریباً 46 فیصد حصہّ پاکستان میں سمگل ہوتا ہے اور مختلف راستوں سے دنیا کے دوسرے ممالک کو پہنچا یا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی جان کو منشیات سے درپیش خطرہ انسان کی سوچ سے کہیں بڑھ کر ہے اور جانی نقصانات دہشت گردی سے زیادہ منشیات سے واقع ہو رہے ہیں جو خاموشی سے انسان کو ہلاک کر رہی ہے، پس یہ لعنت معاشرے کے لاکھوں افراد کو ناکارہ بنا رہی ہے جس کا زیادہ تر شکار نوجوان نسل ہے۔

ANF ہر سال پکڑے جانے والی منشیات کی تقریب منعقد کرتی ہے جس کا مقصد آپ سب لوگوں کے ساتھ مل کر منشیات کے استعمال اور اس سے بچنے کا اعادہ کرنا ہے اگر سول سوسائٹی کے اراکین حکومتی اداروں کے ساتھ مل کر اس جہاد میں حصہ لیں تو مجھے یقین ہے کہ ہم جلد اس خطرے پر قابو پا لیں گے۔ ۔ اس سال جلائے جانے والی منشیات 598.670 کلو گرام ہیروئن ، 5848.453 کلو گرام چرس، 246.701 کلو گرام افیون، 38.391 کلو گرام

ایمفائٹامائن، 61043بوتل شراب ، 1095 مارفین کے انجکشن، 246.701 کلو گرام بھنگ اور 1.434 کلوگرام کوکین پرمشتمل ہے۔ اس کے علاوہ سال 2018 کے دوران اب تک ANF پنجاب نے منشیات کے اسمگلروں کے خلاف292کیسز (Cases) درج کیے اور 340 افراد کو گرفتار کیا۔ جبکہ منشیات کی سپیشل عدالت نے 3 مجرموں کو سزائے موت، 26 مجرموں کو عمر قید اور 407 مجرموں کو دیگر سزائیں سنائیں۔

فورس کمانڈر کے خطاب کے بعدگورنمنٹ کالج یونیورسٹی پنجاب اور لاہور کالج آف فارماسیوٹیکل سائنسز کے طلباء و طالبات نے منشیات کے خلاف خاکے پیش کیے۔ ڈائریکٹر جنرل اینٹی نارکوٹکس فورس نے اپنے خطاب میں کہا کہ قانون نافذ کرنے والے سبھی ادارے اپنے اپنے فرائض بخوبی انجام دے رہے ہیں۔ لیکن منشیات کے ناسور کو جڑ سے اُکھاڑ پھینکنے کے لیے معاشرے کے تمام افراد کی موثر شمولیت اور مدد انتہائی اہم ہے ۔ بحثیت قوم ہم سب کا فرض ہے کہ ہم منشیات کے تدارک اور اِس کی روک تھام میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ اگر ہم اپنی آنے والی نسلوں کو منشیات سے پاک ، ایک صحت مند ، محفوظ پاکستان دینا چاہتے ہیں تو ہمیں مل کر منشیات کے خلاف جہاد کرنا ہو گا۔نوجوانوں میں منشیات کے خلاف آگاہی اور معاشرے پر اس کے اثرات کو اُجاگر کرنے میں مدد ملی ہے۔ اس کامیابی کو اس طرح ماپا جا سکتا ہے کہ 2014 سے لے کر اب تک 5000 سے زائد نوجوان ایمبیسڈر ملکی سطح پر اپنی خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ اینٹی نارکوٹکس فورس منشیات کے استعمال کو کم کرنے کی سرگرمیوں میں بھرپور کردار ادا کر رہی ہے۔ رواں سال اینٹی نارکوٹکس فورس نے 148کے قریب آگاہی مہم کا انعقاد کیا۔ میں بتاتے ہوئے بہت خوشی محسوس کر رہا ہوں کہ اینٹی نارکوٹکس فورس نے منشیات کے عادی افراد کے لئے مفت علاج معالجے کی سہولتوں میں اضافہ کیا ہے۔ ماضی میں اینٹی نارکوٹکس فورس کے زیرِ انتظام راولپنڈی اور کوئٹہ میں 45/45 اور کراچی میں 55 بستروں پر مشتمل ہسپتالوں میں مفت علاج کی سہولت تھی اب اینٹی نارکوٹکس فورس نے علاقائی معاونین کے اشتراک سے خواتین اور کم سن بچوں کے علاج کے لئے کراچی میں 48 بستروں ، سکھر میں 25 بستروں اور پشاور میں 100 بستروں پر مشتمل ہسپتال قائم کیے ہیں۔ ہم اس طرز کے علاج معالجے کا تمام صوبائی دارلحکومتوں کی سینٹرل جیلوں تک بڑھانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اینٹی نارکوٹکس فورس نے 2004 ء سے اب تک تقریباََ 14994 منشیات کے عادی مریضوں کا ڈرگ ٹریٹمنٹ ہوا۔

تقریب کے آخر پر مہمانِ خصوصی جناب ڈائریکٹر جنرل اینٹی نارکوٹکس فورس میجر جنرل محمد عارف ملک، (ہلال امتیاز ملٹری)نے تقریب سے خطاب کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ اینٹی نارکوٹکس فورس اپنی قلیل نفری اور محدود وسائل کے باوجود جو منشیات کے مکروہ دھندے میں ملوث عناصر کی

سرکوبی کے لئے بلا امتیاز کاروائی جاری رکھے ہوئے ہے اور منشیات کے خلاف آگاہی مہم چلا کر اس کے استعمال میں کمی لانے کے لئے کوشاں ہے۔ جبکہ منشیات کے عادی افراد کے علاج کی سہولت فراہم کر کے اس لعنت کے خلاف پوری طرح نبرد آزما ہے ۔ آج کی یہ تقریب بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اور یہ اینٹی نارکوٹکس فورس کی انتھک کاوشوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ آج کے دن جلائی جانے والی منشیات اندرونِ ملک استعمال ہونا تھی یا پھر ملک سے باہر سمگل کی جانی تھی جس کو اینٹی نارکوٹکس فورس اور دوسرے قانون نافز کرنے والے اداروں کے اہلکاروں نے اپنے فرض کی ادائیگی میں اپنی زندگیوں کو خطرے میں ڈال کر پکڑا۔ اقوام عالم کی پاکستان سے اس جنگ میں توقعات ہمارے لئے بہت اہمیت کی حامل ہیں اور ہم بین الاقوامی قوانین اور اقوامِ متحدہ کے کنونشنز کی پاسداری کے لئے پُر عزم ہیں۔ اس ضمن میں پاکستان 32 ممالک کے ساتھ باہمی یادداشت کے معاہدوں پر دستخط کر چُکا ہے اور مختلف بین الا قوامی فورمز کا اہم رکن ہونے کے ناطے اپنا بنیادی کردار ادا کر رہا ہے۔ منشیات کے خلاف پاکستان کی کاوشوں کوپوری دنیا تسلیم کرتی ہے اور پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ ہم بھی اقوام عالم سے بھرپور تعاون کی توقع رکھتے ہیں تا کہ منشیات کے خلاف اس جدوجہد کو زیادہ احسن طور پر اور کامیابی سے مکمل کیا جا سکے۔ اور اس کے بعد مہمانِ خصوصی دیگر شُرکاء نے تقریب میں لگے ہوئے سٹالوں کا معائنہ کیا جو کہ لوگوں کو آگاہی دینے کے لئے لگائے گئے تھے۔ آخر میں تقریب میں شامل تمام لوگوں کی چائے سے تواضع کی گئی۔